ایک نصرانی کا سوال کہ تم رمضان میں کیا کرتے ہو؟

﴿ نصراني يسأل ماذا تفعلون في شهر رمضان؟ ﴾

[أردو- الأردية - Urdu]

فتوی

محمد صالح المنجد حفظه الله

مراجعه

شفيق الرحمن ضياء الله مد نی

ناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

﴿ نصراني يسأل ماذا تفعلون في شهر رمضان؟ ﴾

(باللغة الأردية)

فتوى

محمد صالح المنجد حفظه الله

مراجعة

شفيق الرحمن ضياء الله المد ني

الناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

بسم الله الرحمن الرحيم

روزوں کے مہینہ ماہ رمضان میں آپ کیا کرتے ہیں ؟

الحمد لله :

الله سبحانہ وتعالی نے ماہ رمضان المبارك کو کچھ خصوصیات اور فضائل سے نوازا ہے جو باقی مہینوں میں نہیں ہیں، ماہ رمضان سب مہینوں کا سردار ہے، اور اللہ جل شانہ کے لائق ہے کہ وہ بعض مہینوں کو بعض پر اختیار کر لے اور کچھ راتوں کو بعض پر فضیلت عطا کردے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

(وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ) القصص/٦٨ . "

اور تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اختیار کرتا ہے "

الله سبحانہ وتعالی نے رمضان المبارك میں ہی لیلۃ القدر بنائی ہے جس کے متعلق اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے کلام میں فرمایا:

(لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ) القدر/٣

" قدر کی رات ایك ہزار مہینوں سے بہتر ہے "

یعنی اس رات کی عبادت ایك ہزار مہینوں کی عبادت کے اجروثواب سے بھی بہتر ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی کا اس امت پر یہ فضل عظیم ہے.

اور پھر لیلۃ القدر رمضان المبار کے آخری دس دنوں میں ہوتی ہے، اسی لیے مسلمان ان دس دنوں میں باقی راتوں اور دنوں سے زیادہ عبادت کرنے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ وہ اس بابرکت رات کو حاصل کر لیں.

اور رمضان المبارك میں ہم ـ مسلمان لوگ ـ جو کچھ کرتے ہیں وہ اللہ تعالی کے قرب کے حصول کے لیے اور اس کی عبادت کی جدوجھد ہے، اللہ سبحانہ وتعالی نے ہمارے لیے کئی قسم کی عبادات مشروع کی ہیں جس کے ساتھ وہ پسند کرتا ہے کہ ہم ان عبادات کو ادا کر کے اس کا قرب حاصل کریں، وہ عبادات درج ذیل ہیں:

١ - روزے:

روزہ اللہ تعالی کی وہ عبادت ہے جو طلوع فجر سے غروب آفتاب تك روزہ کو توڑنے والی اشیاء کھانا پینا اور جماع وغیرہ سے رك کر بجا لائی جاتی ہے، اور ہم کوئی اکیلی امت نہیں جس پر یہ روزہ فرض کیا گیا ہے بلکہ پہلی امتوں پر بھی یہ روزے فرض تھے.

الله سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے: : (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ) البقرۃ/١٨٣ .

"اے ايمان والو! تم پر روزے ركھنا فرض كيے گئے ہيں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزے فرض كيے گئے تھے تا كہ تم متقى بن جاؤ "-

٢ - رات كو كثرت سے قيام الليل كرنا (تراويح پڑھنا)

قيام الليل كا نفس كو مہذب بنانے اور اس كى اصلاح ميں عجيب اثر ہے اور پھر يہ گناہوں كى بخشش اور مغفرت كے اسباب ميں بھى شامل ہے.

٣ - تلاوت قرآن مجيد:

ماہ رمضان المبارك قرآن كا مہينہ ہے، اسى ماہ مبارك ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم پر قرآن مجيد كا نزول شروع ہوا، اور اسى ليے آپ ديكھيں كے كہ مسلمان رمضان المبارك ميں پورا قرآن مجيد پڑھ كر ختم كرتے ہيں، كچھ مسلمان تو ايك يا دو بار ختم كرتے ہيں، اور كچھ اس سے بھى زيادہ بار، مسلمان شخص كو يہ معلوم ہے كہ قرآن مجيد ميں سے ايك حرف پڑھنے سے دس نيكياں ملتى ہيں، اور ايك صفحہ كى تلاوت كرنے ميں كئى ہزار نيكياں حاصل ہوتى ہيں.

٤ – صدقہ کرنا، اور کھانا کھلانا.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے، اور پھر رمضان المبارك میں ان کی یہ سخاوت اور بھی بڑھ جاتی تھی.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ترغیب دلائی کہ لوگوں کو کھانا کھلائیں،اور روزہ افطار کروائیں، حتی کہ روزہ افطار کروانے والے کا ثواب بھی روزہ دار کے برابر قرار دیا اور روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی نہیں کی جاتی.

٥ – دعا کرنا:

ماہ رمضان دعا کا مہینہ ہے ، اور روزہ دار کی دعا قبول ہوتی ہے، اور خاص کر افطاری کے وقت دعا رد نہیں کی جاتی.

٦ – اعتکاف کرنا.

اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری اور عبادت کے لیے مسجد میں ایك مخصوص جگہ میں ٹھرنے کو اعتکاف کہا جاتا ہے، اور لیلۃ القدر تلاش کرنے کے لیے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرنا مسنون ہے.

٧ - الله سبحانہ وتعالی نے رمضان کے آخر میں صدقہ فطر (فطرانہ) فرض کیا ہے، روزہ کی حالت میں روزہ دار سے جو لغو اور غلط کام ہوں اس کا کفارہ اور مسکین کے لیے کھانا اور اس کی معاونت ہے.

فطرانہ ہر چھوٹے، بڑے اور مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، اور مسلمان معاشرے میں یکجہتی و مہربانی معاونت کے وسائل میں سے ایك وسیلہ ہے.

٨ - پھر الله سبحانہ وتعالی نے نماز عید مشروع کی ہے تا کہ رمضان المبارك میں انہوں نے جو اچھےاعمال کیے ہیں اس کا اختتام بھی اچھا ہو، وہ اس میں جمع ہو کر خوشی و فرحت اور الله تعالی کے شکر کا اظہار کرتے ہیں.

مختصر یہ کہ مسلمان یہ ماہ مبارك صوم و صلاۃ اور قیام و ذکر اور تلاوت قرآن میں بسر کرتا ہے، اور مہینے کا اختتام اعتکاف اور زکاۃ کے ساتھ کرتا ہے اور اسے صلہ رحمی اور نیکی اور اچھے کام کرنے اور اللہ کی راہ میں زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے اور اس کے علاوہ دوسرے نیکی و بھلائی کے کام کرنے کی حرص ہوتی ہے.

تو اس طرح ماہ رمضان اس کے لیے خیر و بھلائی کا موسم ہوتا ہے وہ ایك اطاعت فرمانبرداری کر کے دوسری کی طرف جاتا ہے، اور اس ماہ میں وہ اپنے آپ سے گناہ و معصیت کے بوجھ کو دور کرتا ہے، الله سبحانہ وتعالی رمضان المبارك کی ہر رات کچھ

لوگوں کو آگ سے آزادی نصیب کرتا ہے، ان کے گناہوں سے درگزر کرتا ہے، اور ان کی غلطیاں معاف کرتا ہے، اسی لیے مسلمانوں کے ہاں رمضان المبارك محبوب ترین مہینہ ہوتا ہے، جس میں وہ سعادت و خوشی اور فرحت اور انس و اطمنان محسوس کرتے ہیں، اور یہ تمنا کرتے ہیں کہ سارا سال ہی رمضان رہے.

اس خوشی و سرور اور فرحت کا بنفس نفیس مشاہدہ کرنے کے لیے آپ رمضان المبارك میں کسی اسلامك سینٹر کا وزٹ کریں تا کہ آپ کو اس عبادت کے اثر سے ہر چھوٹے اور بڑے مسلمان کی خوشی و فرحت کا اندازہ ہو سکے، جیسا کہ اوپر بیان بھی ہو چکا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو صراط مستقیم کی ہدایت نصیب فرمائے جس میں آپ کے لیے دنیا وآخرت کی بھلائی و سعادت ہے.

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب